



سوال

قبر میں کتنے سوال ہوں گے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبر میں ہونے والے سوالات ذیل میں دی گئی حدیث مبارکہ میں تفصیل سے مذکور ہیں۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک انصاری کے جنازے میں گئے۔ ہم قبر کے پاس پہنچے تو ابھی لحد تیار نہیں ہوئی تھی، تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ارد گرد بیٹھ گئے۔ گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے ہوں (نماہت پر سکون اور خاموشی سے بیٹھے تھے۔) آپ ﷺ کے ہاتھ میں ہتھڑی تھی، آپ ﷺ اس سے زمین کرید رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: ”اللہ سے قبر کے عذاب کی امان مانگو۔“ آپ ﷺ نے یہ دو یا تین بار فرمایا۔ جریر کی روایت میں یہاں یہ اضافہ ہے ”جب لوگ واپس جاتے ہیں تو میت ان کے قدموں کی آہٹ سنتی ہے، جبکہ اس سے یہ بھجھا جا رہا ہوتا ہے: اسے فلاں! تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ اور تیرا نبی کون ہے؟ ہنادنے کہا: فرمایا: ”اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اسے بٹھاتے ہیں اور اسے کہتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے۔ پھر وہ پوچھتے ہیں تیرا دین کیا ہے؟ تو وہ کہتا ہے: میرا دین اسلام ہے۔ پھر وہ پوچھتے ہیں: یہ آدمی کون ہے جو تم میں مبعوث کیا گیا تھا؟ تو وہ کہتا ہے: وہ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر وہ کہتے ہیں: تجھے کیسے علم ہوا؟ وہ کہتا ہے: میں نے اللہ کی کتاب پڑھی، میں اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔“ جریر کی روایت میں مزید ہے: ”یہی (سوال جواب ہی) مصداق ہے اللہ عزوجل کے اس فرمان کا {يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا} پھر وہ دونوں روایت کرنے میں مستقیم ہیں۔ فرمایا: ”پھر آسمان سے منادی کرنے والا اعلان کرتا ہے: تحقیق میرے بندے نے سچ کہا ہے، اسے جنت کا بستر بچھا دو، اور اس کو جنت کا لباس پہنا دو، اور اس کے لیے جنت کی طرف سے دروازہ کھول دو۔“ فرمایا: ”جنت کی طرف سے وہاں کی ہوائیں، راحتیں اور خوشبو آنے لگتی ہیں اور اس کی قبر کو انتہائے نظرتک وسیع کر دیا جاتا ہے۔“ پھر کافر اور اس کی موت کا ذکر کیا اور فرمایا: اس کی روح اس کے جسم میں لوٹائی جاتی ہے اور وہ اس کے پاس آتے ہیں اور اسے بٹھاتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے: ہا! ہا! مجھے خبر نہیں۔ پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں: تیرا دین کیا ہے؟ تو وہ کہتا ہے: ہا! ہا! مجھے خبر نہیں۔ پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں: یہ آدمی کون ہے جو تم میں مبعوث کیا گیا تھا؟ تو وہ کہتا ہے: ہا! ہا! مجھے خبر نہیں۔ تو منادی آسمان سے ندا دیتا ہے کہ اس نے مبعوث کہا، اسے آگ کا بستر بچھا دو، اسے آگ کا لباس پہنا دو اور اس کے لیے دوزخ کی طرف سے دروازہ کھول دو۔ فرمایا کہ پھر اس جہنم کی طرف سے اس کی پیش اور سخت گرم ہوا آنے لگتی ہے اور اس پر قبر کو تنگ کر دیا جاتا ہے حتیٰ کہ اس کی پسلیاں ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں۔“ جریر کی روایت میں مزید ہے ”پھر اس پر ایک اندھا گونگا فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے، جس کے پاس بھاری گرز ہوتا ہے۔ اگر اسے پہاڑ پر مار جائے تو وہ (پہاڑ) مٹی مٹی ہو جائے۔ پھر وہ اسے اس کے ساتھ ایسی چوٹ مارتا ہے جس کی آواز جنوں اور انسانوں کے علاقہ مشرق و مغرب کے درمیان ساری مخلوق سنتی ہے۔ اور پھر وہ مٹی (ریزہ ریزہ) ہو جاتا ہے۔“ فرمایا: پھر اس میں روح لوٹائی جاتی ہے۔“ (سنن ابی داؤد، السنۃ:

(4753) (صحیح)

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی